126569 ـ عورت نے ولی کی موجودگی میں ایجاب و قبول کے بغیر نکاح فارم پر دستخط کر دیے

سوال

تین ماہ قبل میری شادی ہوئی اور میرے عقد نکاح میں میرے والدین اور میرا اور بیوی کا بھائی اور میری بیوی اور میری بیوی کے والد کا دوست اور میری ساس اور نکاح رجسٹرار موجود تھا اور سب بالغ اور شادی پر موافق تھے، بیوی کا والد فوت ہو چکا ہے، میں اور بیوی دونوں اس عقد نکاح پر ہی رہے اور ہم اس شادی سے راضی تھے، لیکن نکاح رجسٹرار نے بیوی کے ولی کے متعلق نہیں بتایا، جبکہ سب ہماری شادی پر راضی تھے، لیکن میں نے سنا ہے کہ ولی تو چچا بنتا ہے، لیکن میری بیوی کا چچا وہاں نہیں آسکتا تھا لیکن وہ اس شادی پر موافق تھا، اور باپ کی وفات کے بعد سے وہی ان کے ساتھ صلہ رحمی کرتا رہا ہے.
اور بیوی کا ماموں اور بیوی کا بھائی اس شادی پر موافق بھی تھا اور وہاں حاضر بھی تھا، تو کیا یہ عقد نکاح صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نکاح صحیح ہونے میں شرط یہ ہے کہ نکاح عورت کا ولی یا اس کا وکیل کرے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا "

اسے امام بیہقی نے عائشہ اور عمران رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7557) میں صحیح قرار دیا ہے.

عورت کا ولی اس کا باپ اور پھر اس کا دادا، پھر عورت کا بیٹا (اگر اس کا بیٹا ہو) پھر عورت کا سگا بھائی، اور پھر باپ کی طرف سے بھائی، اور پھر ان کے بیٹے پھر چچا اور پھر چچا كي بیٹے پھر باپ کی جانب سے چچا پھر حکمران ولی ہو"

دیکھیں: المغنی (9 / 355).

اگر لڑکی کا دادا نہ ہو تو پھر اس کا بھائی ولی ہوگا، اور اگر ایک سے زائد بھائی ہوں تو ان میں سے ایک بھائی شادی کر دے تو صحیح ہے، چاہے وہ ان میں سے بڑا نہ ہو، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ بالغ ہونا چاہیے.

دوم:

نکاح کے ارکان جس کے بغیر نکاح صحیح نہیں ہوتا ایجاب و قبول شامل ہے، عورت کے ولی یا اس کے وکیل کی جانب سے ایجاب اور خاوند یا اس کے وکیل کی جانب سے قبول ہوگا.

بھائی کہےگا: میں نے اپنی فلاں بہن کا آپ کے ساتھ نکاح کیا اور آپ اسے قبول کرتے ہوئے کہیں: میں نے قبول کیا.

یا پھر وکیل کہے کہ میں نے اپنے موکل کی فلاں بہن کا فلاں کے ساتھ نکاح کیا.

اور آپ کا وکیل کہے: میں نے اپنے فلاں مؤکل کے لیے قبول کی.

امام خرشی مختصر خلیل کی شرح میں کہتے ہیں:

" نکاح کے پانچ ارکان ہیں جن میں ولی بھی شامل ہے اس کے بغیر نکاح نہیں ہوتا.. اور اس میں ولی کی جانب سے ادا کردہ اور خاوند کی جانب سے یا ان دونوں کے وکیل کی جانب سے عقد نکاح کے ایجاب و قبول کی ادائیگی بھی ہے " انتہی

دیکھیں: شرح مختصر خلیل (3 / 172).

اور کشاف القناع میں درج ہے:

" ایجاب و قبول کے بغیر نکاح نہیں ہوتا، ایجاب ولی یا اس کے قائم مقام مثلا وکیل کی جانب سے ادا کردہ الفاظ ہیں " انتہی

دیکھیں: کشاف القناع (5 / 37).

اس لیے ولی کی موجودگی میں عورت کا نکاح فارم پر دستخط کرنا ہی کافی نہیں، بلکہ عقد نکاح ولی یا اس کے وکیل کی جانب سے منعقد ہونا ضروری ہے.

اس بنا پر عقد نکاح دوبارہ کرنا ضروری ہے، دو گواہوں کی موجودگی میں بیوی کا بھائی کہے کہ میں نے اپنی فلاں بہن کا تیرے ساتھ نکاح کیا، اور آپ اسے قبول کریں تو اس طرح یہ عقد نکاح صحیح ہوگا.

اور پہلے عقد نکاح میں جو نکاح فارم مکمل ہو چکا ہے جو نکاح رجسٹر نے لکھا تھا وہی کافی ہے اسے دوبارہ پر کرنا لازم نہیں.

واللہ اعلم .